بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ البقرۃ

رکوع ۱۴ (۵) (آیت نمبر ۱۱۳ - ۱۱۸)

آیت 113

سوال نمبر 1: یہود و نصاریٰ کو اپنی قوم حق پر اور دوسری قومیں باطل کیوں نظر آتی تھیں؟

یہود نے نبیوں اور بزرگوں سے تعلق کو حق پرستی کا معیار بنالیا تھا اسلیے وہ خود کو حق پرست سمجھتے تھے۔ عیسائیوں نے اپنے اندر یہ خاہیت رکھی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا اکلوتا بیٹا ان کے پاس بھیجا اسلیے وہ اپنے آپ کو حق پر سمجھتے تھے۔

سوال نمبر 2: "شیٔ" سے کیا مراد ہے؟

شیٔ کا مطلب ہے "کسی چیز کے" یہاں اس سے مراد ہے دین یہ انکے اخلاقی زوال کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ لوگ مذہب کا نام بھی نہیں لیتے تھے۔

سوال نمبر 3: یہود و نصاریٰ ابتدا میں کس کتاب کے ماننے والے تھے؟

یہود و نصاریٰ ابتدا میں تورات کو ماننے والے تھے۔ حضرت موسیٰؑ سے حضرت عیسیٰؑ تک 4000 پیغمبر گزرے ہیں اور سب نے ہی تورات کی تبلیغ کی۔

سوال نمبر 4: بائبل (Bible) کے کتنے حصے ہیں؟

بائبل کے دو حصے ہیں۔

قدیم (OLD TESTAMENT) یہ 27 کتابوں پر مشتمل ہے اور یہود اسکو مانتے ہیں۔

جدید (NEW TESTAMENT) یہ 39 کتابوں پر مشتمل ہے اور نصاریٰ اسکو مانتے ہیں۔

بائبل مجموعی طور پر 66 کتابوں کا مجموعہ ہے۔

سوال نمبر 5: اَلَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ سے مراد کون لوگ ہیں؟

اس سے مراد مشرکین مکہ ہیں۔ مشرکین مکہ کہتے تھے کہ ہم حق پر ہیں کیونکہ

1. ہم خانہ کعبہ کے پجاری ہیں۔
2. ہم ابراہیمؑ کی نسل سے ہیں۔
3. ہم خانہ کعبہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔
4. ہم حاجیوں کو پانی پلاتے ہیں۔

سوال نمبر6 : اس رکوع کا Theme کیا ہے؟ یا ہمیں اس آیت سے کیا سبق ملتا ہے؟

اس رکوع کا Theme ہے کہ کٹے ہوؤں کو جوڑ دو۔ اپنے ناموں کے بجائے صحیح دین کو اپنا لو۔ تنازعات اور اختلافات سے بچنے کے لیے اللہ کی کتاب سے جڑ جاؤ۔

سوال نمبر7 : کیا اسلام میں اختلاف رائے کی اجازت ہے؟

اسلام اختلاف کی اجازت دیتا ہے۔ اختلاف شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے ہو تو رحمت ہے۔ اختلاف مذموم نہیں بلکہ نفرت مذموم ہے۔

آیت نمبر 114 :-

سوال نمبر8 : وَمَنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ میں کس واقع کی طرف اشارہ ہے؟

سن 6 ھ میں قریش نے مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روک دیا تھا۔

سوال نمبر9 : اس آیت میں مَسٰجِدَ اللّٰہِ کیوں آیا ہے؟

1- انہوں نے مسلمانوں کو بیت اللہ سے روکا یہ ایک مسجد تمام مساجد کے برابر ہے۔ کیونکہ ہر مسجد کا قبلہ اسی کی طرف ہے۔

2- انہوں نے ایسا کر کے مسجد سے روکنے کی رسم ڈالدی۔

3- اب ہر وہ مسجد مراد ہے جہاں روکا جائے گا۔

سوال نمبر10 : مسجد کی خرابی کیا ہوتی ہے؟

مسجد کی خرابی دو طرح کی ہوتی ہے۔

1- حسی. یعنی Physically اس سے مراد ہے مسجد کا گرانا، عمارت کا خراب کرنا

2- معنوی : یعنی لوگ مسجد تو آئیں مگر مقصد نہ پاسکیں یعنی مسجدوں میں جاکر بھی رب نہ ملے۔

سوال نمبر11 : مسجد کی ویرانی سے کیا مراد ہے؟

1- اللہ تعالیٰ کے گھر کو اپنے فرقے کے علاوہ دوسرے فرقے والوں کے لیے بند کر دیا جائے۔

2- مسجدیں بہت سجا سنوار دی جائیں کہ انسان وہاں سے مزید مادہ پرست ہوکر نکلے۔

3- مسجد میں بہت زیادہ دنیا کی باتیں کی جائیں۔

سوال نمبر 12: جو لوگ مسجد کی ویرانی کے درپے ہوں انکے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا فیصلہ ہے؟

ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں انکے لیے بھاری سزا ہے۔

سوال نمبر 13: اس آیت میں مسجدوں کو ویران کرنے والوں کے لیے کیا پیشن گوئی ہے؟

اس آیت میں مسجدوں سے روکنے والوں اور انکو ویران کرنے والوں کے لیے پیشن گوئی ہے کہ وہ اسمیں ڈرتے ڈرتے داخل ہوں گے۔ یہ پیشن گوئی پوری ہوئی فتح مکہ کے موقع پر جب نبی ﷺ نے مشرکین مکہ پر حج کرنے پر پابندی لگادی تھی۔ یہی وعدہ یہود و نصاریٰ کے لیے بھی پورا ہوا روم کی صورت میں حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں ہوا۔

آیت نمبر 115 :-

سوال نمبر 14: اَلْمَشْرِقُ و اَلْمَغْرِبُ کا meaning اور Root word کیا ہیں؟

اَلْمَشْرِقُ = ش ر ق = روشنی کا چھوٹنا

اَلْمَغْرِبُ = غ ر ب = اندھیرے

سوال نمبر 15: نصرٰی اور یہود کس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے؟

نصرٰی: بیت المقدس کے مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے

یہود: بیت المقدس کے مغربی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

سوال نمبر 16: اس آیت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

1- جہتوں کی طرف نہ جھگڑو بلکہ دیکھو عبادت کس کی کر رہے ہو۔

2- تم مشرق یا مغرب جس طرف بھی منہ کر کے نماز پڑھو گے وہاں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ موجود ہے۔

آیت نمبر ۱۱۳

سوال نمبر ۱۷ : اس آیت میں اللہ تعالیٰ کے دو ناموں کی روشنی میں اختلافات کا حل کیا ہے؟

1۔ سوچ کو وسعی کر دیں۔ دوسرے کو برداشت کرنا سکھائیں۔

2۔ علم کی کمی کو دور کر دیں یعنی قرآن و سنت کا علم عام کریں۔

آیت نمبر ۱۱۶ :-

سوال نمبر 18 : اس آیت کے مطابق کون کہتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد بنالی ہے؟

1۔ یہود = کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیرؑ کو اپنا بیٹا بنالیا ہے۔

2۔ نصاریٰ = کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کو اپنا بیٹا بنالیا ہے۔

3۔ مشرکین مکہ = کہتے تھے کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں۔

سوال نمبر 19 : قٰنِتُوْن سے کیا مراد ہے؟

ق ن ت سے ہے۔ اصل معنی ہے کھڑے ہونا

نبیؐ نے فرمایا کہ قرآن میں جہاں کہیں بھی لفظ قٰنِتُوْن ہے اس سے مراد اطاعت ہے۔

آیت نمبر 117 :-

سوال نمبر 20 : خالق و بدیع میں کیا فرق ہے؟

بدیع = پہلی دفعہ پیدا کرنا

خالق = کسی چیز کی تخلیق کرنا۔

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو پہلی دفعہ پیدا کیا تو یہ بدیع ہے۔ مگر آگے جو بھی بچے آرہے ہیں وہ خالقیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۱ : قضیٰ کا کیا مطلب ہے اور یہ کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

ق ض ی سے ہے۔ یعنی کسی چیز سے فارغ ہونا۔

۱۔ کبھی قول کے لیے آتا ہے۔

۲۔ کبھی فعل کے لیے آتا ہے۔

3۔ کبھی ارادہ کے لیے ہوتا ہے۔

۴۔ حکم کے لیے آتا ہے تو قطعی حکم کے لیے آتا ہے۔

یہاں اس سے مراد ارادہ الٰہی ہے۔

سوال نمبر 22 : عالم خلق اور عالم امر کے کاموں کا فرق واضح کریں؟

1. عالم امر کے کام کن سے ہوتے ہیں۔ یعنی خود ہی ہو جاتے ہیں۔
2. عالم خلق بتدریج ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 23 : اللہ تعالیٰ نے کن نیکیوں کا اطلاق انسانوں پر کیوں نہیں کیا؟

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اختیار کی آزادی دی ہے اور یہی اسکا اصل امتحان ہے۔

آیت نمبر 118 :-

سوال نمبر 24 : اَلَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ سے مراد کون لوگ ہیں؟

* حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہود ہیں
* امام مجاہد کہتے ہیں کہ اس سے مراد نصاریٰ ہیں۔
* امام قتادہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد مشرکین مکہ کے ان پڑھ لوگ ہیں۔

سوال نمبر 25 : اَلَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ سے مراد کون لوگ ہیں؟

اس سے مراد بنی اسرائیل ہیں۔

سوال نمبر 26 : مِثْلَ قَوْلِهِمْ سے مراد کون سا قول ہے؟

یعنی مانند انکی بات کے۔ یعنی جس طرح حضرت موسیٰ سے بنی اسرائیل نے نشانیوں کا مطالبہ کیا اور اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا مطالبہ کیا اسی طرح یہود مدینہ نے نبیؐ سے بھی اسی طرح کا مطالبہ کیا۔

ابن جریر اور ابن ابی حاتم کی روایت ہے حضرت ابن عباسؓ سے کہ رافع بن حریملہ یہودی نے نبیؐ سے کہا کہ اگر تم اللہ کے سچے رسول ہو تو اللہ تعالیٰ سے کہو کہ ہم سے باتیں کرے اور ہم اسکی باتیں سنیں۔